فوری ریلیز کے لیے: 2023/25/6 گورنر ***KATHY HOCHUL***

ICYMI: گورنر HOCHUL کا نیویارک ڈیلی نیوز میں بالمقابل اداریہ مضمون: نوجوانوں کی ذہنی صحت کے بحران کے حوالے سے نیو یارک کا عہد: گورنر HOCHUL کی جانب سے تدارکی اقدامات میں سرمایہ کاری کے لیے ان کے منصوبے میں توسیع

آج کے دن، نوجوانوں کی ذہنی صحت کے بحران کے حوالے سے نیو یارک کے کثیر جہتی تصور سے متعلق نیو یارک ڈیلی نیوز نے گورنر Kathy Hochul کا ایک بالمقابل اداریہ مضمون شائع کیا۔ بالمقابل اداریہ مضمون کا متن نیچے دستیاب ہے اور اسے یہاں آن لائن دیکھا جا سکتا ہے۔

15 جون کو، مجھے نیو یارک کی پہلے سربراہ کانفرنس برائے نوجوانوں کی ذہنی صحت میں 1,000 سے زائد افراد کو جمع کرنے پر فخر محسوس ہو رہا تھا، جس میں ان حامیان نے میرے ساتھ شمولیت اختیار کی جو بچوں اور نوجوانوں کو درپیش ذہنی صحت کے ناگہانی مسائل کے سدباب کے لیے انتہائی فکرمند ہیں۔ سربراہ کانفرنس میں شامل متعدد افراد کی شمولیت — جن میں قومی ذہنی صحت کے ماہرین، حامیانِ نوجوانان اور فراہم کاران، والدین اور نگہداشت فراہم کنندگان، ماہرینِ تعلیم اور دیگر افراد شامل تھے — ان کی جانب سے یہ بیان جاری ہوا کہ ہم سب کو اس بحران کی شدت، جو تکلیف اس کے باعث درپیش ہے، نیز ان بچوں کا اندازہ ہے جنہیں ہماری مدد کی ضرورت ہے۔

اس سے مجھے یہ امید بھی ملی کہ ہم ایک ہمدرد ریاست ہیں جو تدارکی عمل کا حصہ بننے کے لیے مل جُل کر کام سکتی ہے۔

بچوں اور نوجوان افراد کو ایک ایسے بحران کا سامنا ہے جو کہ اس ملک میں واقع ہونے والی پہلی کسی بھی چیز کے غیر مشابہ ہے۔ موجودہ وقت میں، ذہنی صحت کے مسائل سنگین ہوتے جا رہے ہیں، اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے نوجوانوں کو پریشانی، ذہنی تناؤ اور خودکشی کی بڑھتی ہوئی شرحوں کا سامنا ہے۔ CDC کے مطابق، 42% — یعنی ہائی اسکول تمام طلباء کی تقریباً نصف تعداد — کو مستقل اداسی یا ناامیدی کے احساسات کا سامنا ہے۔ اور بالخصوص ہائی اسکول کی لڑکیوں میں سے 22% نے زندگی کے متبادلات کی بہتری پر غور کیا ہے۔

LGBTQ نوجوان افراد، جو کہ انتہائی دائیں جانب کے انتہا پسندوں کی جانب سے بڑے پیمانے پر سیاسی طور پر متحرک حملوں کا نشانہ رہے ہیں، ان میں یہ تعداد مزید ناخوشگوار حد تک ہے۔ LGBTQ نابالغان کا تقریباً 70% مستقل افسردگی یا ناامیدی کا شکار ہیں۔ ان میں 37% خودکشی کا ارادہ کر چکے ہیں۔

سیاہ فام نوجوان افراد میں خودکشی کی شرحوں میں خطرناک حد تک اضافہ ہو رہا ہے، جو کہ 2018 اور 2021 کے درمیان 37% اضافہ ہے۔ خطرناک طور پر، یہ تعداد وباء کے کُل اثرات میں شامل نہیں، جو کہ بچوں اور نوجوانوں کی ذہنی صحت پر اس طرح سے اثرانداز ہوئی جن کا ہم تاحال ادراک نہیں کر پائے۔

یہ تعداد پریشان کن ہے، اور نیو یارک کی پہلی والدہ حکمران ہونے کے ناطے — اور ایک ایسی فرد ہونے کے ناطے کہ جس نے بچوں کی تکلیف کا مشاہدہ کر رکھا ہو، میں کہتی ہوں کہ — یہ ایک ذاتی مسئلہ ہے۔ ہر شے سے بڑھ کر، یہ اعداد و شمار اس امر کی ایک خوفناک یاددہانی ہے کہ جو اقدامات ہم لے رہے ہیں، وہ کافی نہیں ہیں۔

عرصۂ دراز ہے، ہم نے ذہنی صحت کی نگہداشت میں خاطرخواہ سرمایہ کاری نہیں کی، اور کئی دہائیوں سے اس بحران کو بالخصوص اسکولوں میں نظرانداز کرنے کی وجہ سے، ہم اس نازک موڑ پر آ گئے ہیں، جس میں صرف COVID، اسلحے کے تشدد کی ایک قومی سطح کی روایت، اور رابطوں کے لیے سوشل میڈیا پر بےتحاشہ انحصار کی وجہ سے مزید اضافہ ہوا ہے۔

بچوں سے گفتگو کرنے اور ان کی تنہائی، خوف اور نقصان کی دل خراش کہانیاں سننے کے بعد، انہوں نے مسلسل اس بات کا اظہار کیا ہے کہ: انہیں مزید مدد چاہیئے۔ انہیں اسکولوں میں ذہنی صحت کے مزید ماہرین درکار ہیں، نہ کہ صرف ایک مشاورت کار، جو کہ 700 طلباء پر مشتمل اسکول کے لیے ہو۔ انہیں ایک ایسے ماحول میں سیکھنے کی ضرورت ہے، جو کہ اسلحے کے تشدد سے پاک ہو، کیونکہ یہ بچوں اور نوجوانوں کی اموات کی ایک بڑی وجہ بن چکی ہے۔ انہیں سوشل میڈیا کے قوت و اثر اور ذہنی صحت پر اس کے اثر کے حوالے سے مستعد اور متفکرانہ انداز میں بات چیت کرنے کی تربیت لینے کی ضرورت ہے۔

سب سے بڑھ کر، وہ ہم سب کی طرف سے آگے بڑھ کر ایسے دلیرانہ، عام فہم اقدامات کے نفاذ کا تقاضہ کرتے ہیں جن سے اس بحران میں تخفیف ممکن ہو۔

رواں سال سے آغاز کرتے ہوئے، میری انتظامیہ نے ذہنی صحت کی نگہداشت میں سالہا سال سے ہونے والی کم سرمایہ کاری کا خاتمہ کر کے اس بحران کے لیے بامقصد تدارکی اقدامات لینے کا پہلا اقدام اٹھایا۔ ہم 1$ بلین کی، طویل مدتی سرمایہ کاری کے ذریعے پورے نظام کی جانچ پڑتال کر رہے ہیں، تاکہ ہر سطح کی ضرورتوں کے لیے معاونت فراہم کی جائے، لوگوں کو نظرانداز کیے جانے سے بچایا جائے اور یہ یقینی بنایا جائے کہ ہر شخص کو مسلسل بنیادوں پر معاونت موصول ہوتی رہے۔ مزید برآں، ہم نے شعبۂ تعلیم کے لیے 34.5$ بلین اور اسلحے کے تشدد سے بچاؤ کی فنڈنگ کی مد میں 347$ ملین کی تاریخی سرمایہ کاری کی ہے، جس سے ہمیں ہمہ جہت، جامع تصورات کے قیام میں مدد ملے گی تاکہ ہم اپنی نوجوان نسل کی معاونت کر سکیں۔

نیز، ہم نیو یارک کی مستقبل کی پالیسیوں کے ممکنہ نفاذ کی خصوصی طور پر وضاحت کرنے جا رہے ہیں، جبکہ دیگر ریاستوں سمیت وفاقی حکومت کو اپنی تقلید پر بھی آمادہ کر رہے ہیں۔ ان میں اپنے بچوں کو سوشل میڈیا کے اثر کا شکار بننے سے روکنے اور ان کی ذہنی صحت پر اس کے اثر کو کم کرنے، ان کمیونٹیز میں ماہرین کو تعینات کرنے، جو کہ اس بحران سے سب سے زیادہ متاثر ہوئی ہیں (مثلاً LGBTQ، سیاہ فام اور لاطینی کمیونٹیز) اور قومی قیادت کرنے والے ذہنی صحت کی تحقیق کے ان پروگراموں میں سرمایہ کرنے جیسے اقدامات شامل ہونے چاہیئں جن سے مستقبل کی پالیسیوں کے فیصلوں سے آگاہ کرنے میں مدد مل سکے۔

بالآخر، ہم بحران سے متاثر ہونے والے افراد کے ساتھ براہ راست کام کو جاری رکھیں گے: جو کہ نوجوان افراد ہیں۔ ریاست بھر میں بچوں اور نوجوانوں کے ساتھ سماعتی دوروں کی میزبانی کرنے اور اپنی سربراہ کانفرنس برائے نوجوانوں کی ذہنی صحت میں نیو یارک کے متعدد پُرعزم باشندگان کو جمع کرنے کے بعد، ان نوجوان افراد کی آراء کی اہمیت اتنی واضح نہیں ہو سکی جس سے گفتگو کو مناسب شکل دی جا سکے، اور ان کے لیے یہ ضروری ہے کہ جب ہم نئی پالیسیاں تشکیل دیں تو وہ اس میں پیش پیش رہیں۔

یہ اہم اقدامات محض شروعات ہیں۔ یہ تلخ سوالات سننے، ان کے غیر روایتی جوابات دینے اور ذہنی صحت کے حوالے سے پرانے طریق کار کے خاتمے کا ایک عزم ہے۔ مزید واضح طور پر یہ کہ یہ بہتر کارکردگی کا ایک عزم ہے۔

ان گھرانوں کے ساتھ، جو کہ اکٹھے ہوئے اور سربراہ کانفرنس میں اپنی قیمتی آراء کا اظہار کیا — اور ان لاکھوں افراد کے ساتھ باہم مل کر، جن کے لیے یہ مسئلہ انتہائی ذاتی نوعیت کا ہے — میرا ماننا ہے کہ آج کے دن ہم بہتر شروعات کر سکتے ہیں۔

###

اضافی خبریں یہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں www.governor.ny.gov
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹیو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418

ان سبسکرائب کریں